قرآن مجید کی فضیلت

eCalender

۰۵۰۲۰۰۰۲

For Contact

Pakistan

Islamabad Sales Office:

7-AK Brohi Rode, H-11/4, Islamabad, Pakistan
+92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1, +92-51-4866125-9
www.alhudapublications.org

Canada

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
+1-905-624-2030 +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

U.S.A

PO Box 2256 Keller TX 76244
+1-817-285-9450 +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم الله الرحمن الرحيم

قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے قرآن کے ایک حرف کی تلاوت کی
اسے اس کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی
اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔
میں یہ نہیں کہتا کہ "الم" ایک حرف ہے
بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔

(سنن الترمذی:2910)

قاریٔ قرآن کے لیے عزت کا تاج

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

قیامت کے دن قرآن مجید آئے گا اور کہے گا کہ اے میرے رب!
اس (قاریٔ قرآن) کو زیور پہنا دیجیے، تو اس شخص کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن مجید پھر کہے گا اے رب! اور زیادہ اس کی عزت افزائی فرمائیے،
تو اس قرآن پڑھنے والے کو عزت کا لباس پہنایا جائے گا۔
قرآن مجید پھر کہے گا اے میرے رب! اس سے راضی ہو جائیے
تو اللہ اس شخص سے راضی ہو جائے گا پھر فرمائے گا قرآن پڑھتے جاؤ اور جنت کے درجات چڑھتے جاؤ
ہر آیت کے ساتھ ایک نیکی بھی زیادہ کر دی جائے گی۔

(سنن الترمذی: 2915)

قرآن مجید کی سفارش

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

قرآن مجید سفارش کرے گا اور اس کی سفارش مانی جائے گی،

یہ (اپنے پڑھنے والوں کے حق میں) بحث کرے گا

اور اس کی تصدیق کی جائے گی،

جس نے اس کو اپنے سامنے رکھا تو یہ جنت کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا

اور جس نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے رکھا تو یہ اسے ہانک کر جہنم میں لے جائے گا

(صحیح ابن حبّان، ج:1، 124)

بہترین لوگ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے بہترین وہ ہے
جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(صحیح البخاری: 5027)

رشک کے قابل انسان

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

رشک کے قابل دو ہی آدمی ہیں

ایک وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا

اور وہ رات اور دن کی گھڑیوں میں اس کے ساتھ قیام کرتا ہے

دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا

اور وہ رات اور دن کی گھڑیوں میں اسے خرچ کرتا ہے۔

(صحیح مسلم: 1894)

قیامت کے دن قرآن مجید کا آنا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

قیامت کے دن قرآن مجید ایسے مرد کی شکل میں آئے گا

جس کا رنگ اڑا ہوا ہوگا

اور (اپنے پڑھنے والے سے) کہے گا:

میں وہی ہوں جس نے تجھے رات کو بیدار رکھا

اور دن کو پیاسا رکھا۔

(سنن ابن ماجہ: 3781)

قرآن مجید اللہ کی رسّی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بے شک یہ قرآن ایک رسی ہے،

اس کا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے

اور دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھ میں ہے،

اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھو

کیونکہ اس کے بعد تم ہرگز گمراہ اور ہلاک نہیں ہو سکتے۔

(صحیح ابنِ حبّان: 122)

دو آدمی رشک کے قابل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

رشک تو بس دو ہی آدمیوں پر ہونا چاہئے ایک اس پر جسے اللہ تعالی نے قرآن کا علم دیا
اور وہ رات اور دن اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے کہ
اس کا پڑوسی سن کر کہہ اٹھے کہ کاش مجھے بھی اس کی طرح کا (قرآن کا علم) دیا جاتا
اور میں بھی اس کی طرح عمل کرتا اور
دوسرا وہ جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے حق کے راستے میں بے بہا خرچ کر رہا ہے
(اس کو دیکھ کر) دوسرا شخص کہہ اٹھتا ہے کہ
کاش میرے پاس بھی اس کے جتنا مال ہوتا اور میں بھی اس کی طرح عمل کرتا۔

(صحیح البخاری: 5026)

نماز میں تین آیات کی تلاوت کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ جب اپنے گھر واپس جائے تو

تین موٹی تازی حاملہ اُونٹنیاں پائے؟ ہم نے عرض کیا: جی۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کسی کا اپنی نماز میں قرآن کی تین آیتوں کی تلاوت کرنا

ان تین موٹی تازی حاملہ اُونٹنیوں سے بھی بہتر ہے۔

(صحیح مسلم: 1872)

دس آیات کی تلاوت کا اجر

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جس آدمی نے رات (کے قیام) میں دس آیات تلاوت کیں اس کے لیے
(اجر کا) ڈھیر ہے اور یہ ڈھیر دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے اور
پھر جب قیامت کا دن ہوگا تو تمہارا رب عزوجل فرمائے گا: پڑھتا جا اور ہر آیت کے
بدلے میں ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ جو سب سے آخری آیت اس کو یاد ہوگی اس
تک پہنچ جائے گا تب رب عزوجل بندے سے فرمائے گا: مٹھی بھرو۔ وہ بندہ اپنے ہاتھ
کے اشارے سے کہے گا: اے رب! تو خوب جانتا ہے
(کہ کیا بھروں)۔ تو وہ فرمائے گا: ایک ہاتھ میں ہمیشگی اور دوسرے میں نعمتیں بھرلو۔

(المعجم الکبیر للطبرانی :1253)

سو آیات کی تلاوت کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے رات کو سو آیات پڑھیں

اس کے لیے ساری رات کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

(مسند احمد: 16958)

قبر میں حفاظت کا ذریعہ

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

آدمی جب قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو
(فرشتہ) سر کی طرف سے (عذاب دینے کے لیے) آتا ہے
تو تلاوتِ قرآن اسے دور کر دیتی ہے،
جب فرشتہ سامنے سے آتا ہے تو صدقہ اسے دھکیل دیتا ہے
اور جب پاؤں کی طرف سے فرشتہ آتا ہے
تو مسجد کی طرف چل کر جانا اسے دور کر دیتا ہے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی: 9434)

قرآن مجید کی تلاوت صدقہ کی طرح

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قرآن کو اونچی آواز سے پڑھنے والا ایسے ہے
جیسے کوئی دکھا کر صدقہ کرے۔
اور دھیمی آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسے ہے
جیسے کوئی چھپا کر صدقہ دے۔

(سنن ابی داؤد:1333)

قرآن مجید سے گھر میں برکت

سیدنا ابو ہریرہؓ کہا کرتے تھے کہ

قرآن پڑھنے کی وجہ سے گھر اپنے رہنے والوں کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے
اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، شیطان اس گھر کو چھوڑ دیتے ہیں اور
اس کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے اور قرآن نہ پڑھنے کی وجہ سے گھر
اپنے رہنے والوں کے لیے تنگ ہو جاتا ہے۔
اس میں فرشتے اس کو چھوڑ دیتے ہیں،
شیطان اس میں بسیرا کر لیتے ہیں اور اس کی خیر و برکت کم ہو جاتی ہے۔

(سنن الدارمی : 3309)

گھر ستاروں کی مانند

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس گھر میں قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے
وہ آسمان والوں کو ایسے نظر آتا ہے
جیسے زمین والوں کو ستارے نظر آتے ہیں۔

(السلسلة الصحيحة: 3112)

ہدایت دینے والی کتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ عزوجل کی کتاب ہی اللہ کی رسی ہے،
جو اس کی پیروی کرے گا، وہ ہدایت پر رہے گا
اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی پر رہے گا۔

(صحیح مسلم: 6228)

16

اللہ کے خاص بندے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لوگوں میں سے کچھ افراد اللہ والے ہوتے ہیں۔

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا:

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں؟

فرمایا: قرآن والے

وہی اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ: 215)

17

قرآن مجید پڑھنے والے کے والدین کے لیے اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے قرآن پڑھا، سیکھا اور اس پر عمل کیا تو
اس کے والدین کو قیامت کے دن نور کا ایسا تاج پہنایا جائے گا
جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی
اور اس کے والدین کو ایسے دو ریشمی حُلّے پہنائے جائیں گے کہ
پوری دنیا بھی ان دو حلوں کی قیمت کے برابر نہ ہوگی۔
وہ کہیں گے یہ ہمیں کیوں پہنایا گیا؟
تو کہا جائے گا: تمہارے بچے کے قرآن حاصل کرنے کی وجہ سے۔

(صحیح الترغیب والترهیب: 1434)

18

قرآن مجید علم اور حکمت کی روشنی کا سرچشمہ

کعب بیان کرتے ہیں

قرآن کو لازم پکڑلو کیونکہ قرآن عقل کی تیزی،

حکمت کی روشنی اور علم کا سرچشمہ ہے

اور رحمٰن کی طرف سے نازل ہونے والی کتابوں میں سب سے نئی کتاب ہے

اللہ نے تورات میں یہ بات فرمائی ہے اے محمد!

میں تم پر جدید تورات نازل کروں گا

جو نابینا آنکھوں، بہرے کانوں اور غفلت میں پڑے ہوئے

دلوں کو کھول دے گی۔

(سنن الدارمی :3327)

19

قرآن مجید سکھانے کا اجر

نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

جس نے اللہ عزّ وجلّ کی کتاب کی ایک آیت بھی سکھائی، جب تک اس کی تلاوت کی جائے گی اس کو ثواب ہوگا۔

(السلسلة الصحيحة: 1335)

قرآنِ مجید میں غور وفکر

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا:

جو شخص علم حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ قرآنِ کریم میں غور وفکر کرے اس لیے کہ اس میں پہلے اور پچھلے تمام علوم موجود ہیں۔

(المعجم الکبیر للطبرانی: 8666)

21

بیماریوں کے علاج کا ذریعہ

سیدہ عائشہؓ سے مروی ہے کہ

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ان کے پاس تشریف لائے

تو دیکھا کہ ایک عورت عائشہؓ کو دم کر رہی ہے تو

آپ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی کتاب (یعنی قرآن مجید) کے ساتھ اس کا علاج کرو۔

(السلسلة الصحيحة : 1931)

22

سابقہ کتب پر قرآن مجید کی فضیلت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مجھے تورات کی جگہ سات (ابتدائی طویل) سورتیں دی گئیں

اور زبور کی بجائے سو (آیات والی سورتیں) دی گئیں،

اور انجیل کے بدلے مثانی (وہ سورتیں جن میں

بعض آیات بار بار آتی ہیں) دی گئیں اور

مجھے مفصل سورتیں (سورۃ محمد سے اخیر تک)

کے ساتھ فضیلت دی گئی۔

(مسند احمد: 16982)

23

نور ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

آ گاہ رہو اے لوگو! میں ایک انسان ہوں ، قریب ہے کہ
میرے رب کا بھیجا ہوا میرے پاس آئے تو میں اسے قبول کروں اور میں تم میں
دو بھاری چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے،
جس میں ہدایت اور نور ہے تو تم اس کتاب کو پکڑے رکھو اور
اس کے ساتھ مضبوطی سے جڑے رہو اور
آپ ﷺ نے اللہ کی کتاب پر بہت زور دیا اور اس کی خوب رغبت دلائی،
پھر آپ ﷺ نے فرمایا (دوسری چیز) میرے اہل بیت ہیں،
میں تم لوگوں کو اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں،
میں تم لوگوں کو اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔
میں تم لوگوں کو اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔

(صحیح مسلم :6225)

ایسی کتاب جسے پانی نہ دھو سکے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ

میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھا دوں کہ جن باتوں سے تم لاعلم ہو۔

میرے رب نے آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھا دیں ہیں۔۔۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تم پر ایک ایسی کتاب نازل کی ہے

کہ جسے پانی نہیں دھو سکے گا

اور تم اس کتاب کو سونے اور بیداری کی حالت میں پڑھو گے۔

(صحیح مسلم :7207)

قرآن مجید کے حامل کا اکرام کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی تکریم میں سے یہ بھی ہے کہ سفید بالوں والے

مسلمان کا اکرام کیا جائے اور

قرآن کریم کے حامل کی عزت کی جائے

جو نہ اس میں غلو کرنے والا ہو اور نہ اس سے جفا کرنے والا ہو

اور عادل بادشاہ کا اکرام کیا جائے۔

(سنن أبي داؤد : 4843)

حامل قرآن مجید کو مقدم رکھنا

سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ
نبی اکرم ﷺ اُحد کے دن شہداء میں سے ہر دو آدمیوں کو
ایک قبر میں جمع کر رہے تھے
اور اس موقع پر آپ ﷺ فرماتے تھے:
ان میں سے قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا کون ہے؟
جب ان میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا
تو اسے لحد میں دوسرے سے پہلے رکھتے اور فرماتے کہ
میں ان پر قیامت کے دن گواہ ہوں گا۔

(صحیح البخاری : 1353)

27

قرآن رحمت کا سبب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر

اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں

اور آپس میں اس کا درس و مذاکرہ کرتے ہیں

تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے،

فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں

اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔

(صحیح مسلم: 6853)

28

قرآن مجید کا علم حاصل کرنا اور اچھی آواز میں پڑھنا

سیدنا عقبہ بن عامر جہنیؓ سے مروی ہے کہ

ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے قرآن کی تلاوت کر رہے تھے کہ

رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا،

ہم نے جواب دیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی کتاب کا علم حاصل کیا کرو،

اسے مضبوطی سے تھامو اور ترنم کے ساتھ اسے پڑھا کرو،

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، یہ قرآن باڑے میں

بندھے ہوئے اونٹوں سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ نکل جاتا ہے۔

(مسند احمد : 17361)

29

اللہ سے جوڑنے کا بہترین ذریعہ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

کوئی ایسی چیز نہیں جو زیادہ افضل ہو
جس کے ذریعے تم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرسکو،
سوائے اس کے جو اس کی طرف سے نازل ہوئی۔
یعنی قرآن۔

(السلسلة الصحيحة :961)

غفلت کا علاج

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا:

جس شخص نے دس آیتوں سے قیام کیا

وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوتا اور

جو سو آیتوں سے قیام کرے وہ فرمانبرداروں میں لکھا جاتا ہے

اور جو ہزار آیتوں سے قیام کرے

وہ بے انتہا ثواب جمع کرنے والوں

میں لکھا جاتا ہے۔

(سنن أبي داؤد:1398)

31